سوال

(125) ول کے پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یک سہیلی کا کہنا ہے کہ اسے اپنی جماعت کے مردوں کے ساتھ جوکہ غیر محرم ہوتے ہیں مجبوراً بیٹھنا پڑتا ہے لیکن اس نے اس وقت مکمل پردہ کیا ہوتا ہے، وہ اسے اوراس کے بچوں کو سلام بھی کہتے ہیں جبکہ اس کا خاوند موجود نہیں ہوتا، اسے اس بات کا علم ہے جبکہ وہ اس صورتحال کو پسند نہیں کرتی لیکن حالا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کو یہ نصیحت کریں گے کہ وہ ان اجنبی مردوں کے ساتھ نہ بیٹھے خواہ وہ اس کی جماعت ہی کے ہوں اور خواہ اس نے چہرے کو ڈھانپ ہی رکھا ہوہاں البتہ اگر دیوار یا پردے کے پیچھے سے خواتین کی موجودگی میں محض سلام پر ہی اکتفا ہو تو قابل معافی ہے، یاد رہے خاوند کی رضامندی اس ہم نشینی کے لۓ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 101

محدث فتویٰ